12373-وہ اسلام کے بہت زیادہ قریب ہے

سوال

میں ھندو ہوں اور میرے اندر اسلام کی طرف میلان پیدا ہوچکا ہے ، آپ کی ویب سائٹ کے صفحات میرے جیسے کئ ملین نوجوانوں کے لیے اللہ کی طرف سے رحمت ہیں ، میں عنقریب اسلام قبول کرنے کا اعلان کرنے والا ہوں ، میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ میرے قبول اسلام کی دعا کریں ، اور میں امید رکھتا ہوں کہ (اللہ تعالی کی توفیق سے) آپ اپنے اچھے کام جاری رکھیں جو آپ جیسے لوگوں کو ہی زیب دیتے ہیں ۔

پسندیدہ جواب

ہم اس تعریف کرنے پر آپ کے مشکور اور آپ کو اقرار اسلام پر مبارکباد دیتے ہیں ، اور ہم یقینی اور عملی طور پر آپ کے اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کو دیر سے نہیں بلکہ جتنی جلدی ہوسکے اسلام قبول کرنے کو توفیق سے نوازے ، تو ہم دعا کرتے ہوئے یہ کہتے ہیں :

اے اللہ اپنے اس بندے کو صراط مستقیم کی جلد از جلد ھدایت نصیب فرما ، اور اس کے مقدر میں جتنی جلدی ہوسکے دین اسلام قبول کرنے کی ھدایت لکھ دے ، اے اللہ یقینا تو دعا سننے اور قبول کرنے والا ہے ۔ آمین یا رب العالمین ۔

اے عقل مند اور پختہ اور ذہین وفطین ذہن کے مالک اب آپ پر صرف ایک عملی قدم اٹھانا باقی ہے آپ یہ قدم جلد از جلد اٹھائیں اور دنیا و آخرت میں سعادت مندی حاصل کریں ، اللہ تعالی جس کے مقدر میں ھدایت لکھ دے تو اس کے لیے سب مشکلات کو آسانی میں بدل دیتا ہے ۔

آپ اپنے پروردگار اور رب کی بات مانتے ہوئے کلمہ پڑھیں اور اسلامی عبادات بجالائیں ، اور یہ یاد رکھیں کہ مزید انتظار کرنے میں کوئ بھی کسی قسم کی مصلحت اور فائدہ نہیں اس لیے کہ آپ کے علم میں نہیں کہ موت نے کب اور کہاں آدبوچنا ہے ۔

اور شائد آپ کو اس کا بھی ادراک ہو کہ آپ جو اجر و ثواب ابھی اسلام قبول کرکے حاصل کرسکتے ہیں اس میں دیر کرنے وہ اجر و ثواب جاتا رہے گا اور اس میں کمی واقع ہوتی جائے گی ، کیونکہ اس انتظار اسلام قبول کرنے میں دیر کرنے میں آپ کی کتنی نمازیں ، روزے ، اللہ تعالی کا ذکر ، صلیہ رحمی ، تلاوت قرآن مجید ، اور اسی طرح دوسرے نیکی کے کام فوت ہوجائیں گے جن کا دوبارہ ہاتھ لگنا محال اور ناممکن ہے ۔

اٹھیں اور تردد کا شکار نہ ہوں اور پختہ عزم کریں اور انتظار کی کوشش نہ کریں ، آپ کو اپنے دین کے بدلنے اور عزیز و اقربا ورشتہ داروں کی باتیں اور انکار کی وجہ سے اسلام قبول کرنے میں پس پیش سے کام نہیں لینا چاہیئے اور یہ آپ کے آڑے نہیں آنی چاہییں ۔

اس لیے کہ جو بھی حق کو جان لیتا اور اس پر چل پڑتا ہے وہ اس کے راستے میں پھر قربانیاں بھی دیتا اور تکلیفوں پر صبر بھی کرتا ہے ۔

ہماری دلی تمنا ہے کہ آپ کو حق قبول کرنے کی توفیق اور ھدایت اور سچائ نصیب ہو اور حق پر چلنے میں جو تکلیفیں آئیں ان پر آپ کو صبر کی توفیق حاصل ہو ، والسلام علی من اتبع الھدی ، سلامتی تو اسے ہی ملتی ہے جو حق اور ھدایت کی پیروی اور اتباع رکھتا ہے ۔

واللہ اعلم .